حاصلِ مطالعہ

نسخۂ کیمیا

سیدہ مریم گیلانی

آپ نے عام طور پر مشاہدہ کیا ہوگا کہ اکثر اوقات فرد یا کمپنیاں جب کوئی نئی مشینری ایجاد کرتے ہیں تو اس کے مکمل تعارف کیلئے ایک کیٹلاگ یا تعارفی کتاب بھی شائع کرتے ہیں۔ جس میں اس مشینری کا مکمل تعارف اور ممکنہ خرابیوں کی صورت میں مرمت و اصلاح کا احوال بیان کیا جاتا ہے۔ نیز اس کی معیاری دیکھ بھال کے لئے مستند کاریگروں کی طرف رجوع کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ ان کے پتے اور فون نمبرز تک دیئے جاتے ہیں۔

جب انسان اپنی بنائی ہوئی مشینری کی دیکھ بھال کے لئے اس قدر اہتمام کرتا ہے تو یہ کیسے ممکن تھا کہ اللہ تعالیٰ اپنی بہترین تخلیق یعنی انسان کو بغیر کسی کیٹلاگ (کتاب) کے چھوڑ دیتے۔ اس لئے انسان کی تخلیق کے ساتھ ساتھ ہی مستند کاریگر بھی بھیجنے شروع کر دیئے جو انسان کی ممکنہ خرابیوں کی اصلاح کتاب کے مطابق کرتے تھے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس وقت کتاب تحریری طور پر نہیں اتاری جاتی تھی۔ بلکہ جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو وقفہ وقفہ سے ضروری اصلاحات کے لئے آگاہ کر دیا جاتا تھا اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اس کے مطابق عمل پیرا ہو کر لوگوں کی اصلاح فرمایا کرتے تھے۔

اس بات سے دو باتیں کھل کر سامنے آ گئی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سند یافتہ کاریگر صرف انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام ہی ہو سکتے ہیں اور تعارفی کتابیں جو انسان کی اصلاح کے لئے وقتاً فوقتاً زمین پر اتاری گئیں وہ صرف آسمانی کتابیں ہی ہو سکتی ہیں۔

سب سے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں اور سب سے آخری کتاب قرآن حکیم ہے۔ اللہ تعالیٰ سے بہتر کون جان سکتا ہے کہ اس کی بنائی ہوئی مخلوق میں کب کب اور کیسے کیسے خرابیاں پیدا ہونگی۔ اور اس مخلوق کیلئے شیطانی خاک و دُھول کس قدر مہلک ہو گی۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس بات کا پورا پورا اہتمام فرمایا کہ انسانی مشینری کی صفائی کیلئے نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ جیسی عظیم الشان نعمتیں عطا فرمائیں اور اس کے ساتھ ساتھ ایک ایسا نسخۂ کیمیا عطا فرمایا جس میں انسان کی ہر ممکنہ روحانی و جسمانی بیماری کا علاج موجود ہے۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ کیا گیا کہ پرانی مشینیں جو کیٹلاگ کے مطابق دیکھ بھال نہ کی جاسکنے سے برباد ہو گئیں تھیں ان کے برباد ہونے کی مکمل وجوہات بتائیں اور ان وجوہات سے بچنے کی تلقین فرمائی گئی۔ ہمارا خالق کتنا مہربان اور رحم کرنے والا ہے جس نے ہمیں قرآن پاک جیسی نعمت عطا فرمائی اور بار بار دعوت دی کہ ہم اس میں غور و فکر کریں۔ ہم کتنی بد قسمت قوم ہیں کہ دنیا بھر کی کتابیں پڑھ جاتے ہیں لیکن قرآن پاک پر پڑی ہوئی دھول کو بھی صاف نہیں کرتے۔

یہ تو آپ کو معلوم ہو گا کہ آجکل ہر چیز معاشیات کے گرد چکر لگا رہی ہے۔ حتیٰ کہ ملکوں اور قوموں کی سیاست بھی معاشیات کی پابند ہو کر رہ گئی ہے۔ اس وقت دنیا کی معاشیات پر یہودیوں کا قبضہ ہے۔ امریکہ جیسی دنیا کی واحد سپر پاور بھی یہودیوں کے اشارۂ ابرو کی پابند ہو کر رہ گئی ہے۔ یہودی ازل سے مسلمانوں کے دشمن ہیں۔ عیسائی ان کے اس لئے ہمنوا ہیں کہ وہ ان کے بغیر اور دولت کے بغیر اپنے وجود کا تصور نہیں کرتے۔ اس لئے

یہودی اور عیسائی دونوں مل کر مسلمانوں کو ہر اعتبار سے ختم کر دینے کے در پے ہیں۔ یہودی اور عیسائی ملکر دنیا بھر میں سماجی انقلاب لانے کی تگ و دو میں لگے ہوئے ہیں۔ وہ دنیا سے اسلام کو جڑ سے اکھاڑ پھونک دینا چاہتے ہیں۔ وائے بد قسمتی کہ ہم سب سمجھتے ہوئے بھی ان کا آلہ کار بنے ہوئے ہیں۔ ہم مکہ جانے پر لندن جانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس لئے کہ وہاں ہمیں ہوا و ہوس کی کشش نظر آتی ہے۔ کہا جاتا ہے ہمارا ملک نظریاتی ملک ہے۔ لیکن یہاں بنک سرکاری طور پر سودی کاروبار کرنے کے مجاز ہیں۔ سودی کاروبار خالصتاً یہودی طریقہ کاروبار ہے۔ رشوت، چور بازاری، سمگلنگ، سٹہ، جواء اور کئی ایک ناگفتی عیب ہمارے اندر موجود ہیں جو ہمیں انگریز بہادر نے عطا کئے ہیں۔ کوئی کتنا ہی بڑا کافر کیوں نہ ہو وہ یہ الزام ہمارے انبیاء اور ان کے صحابہؓ پر نہیں لگا سکتا کہ یہ عیوب ہمارے اندر ان کی طرف سے در آئے ہیں۔ بلکہ یہ ایک کھلی حقیقت ہے کہ یہ عیوب ہماری طرف یہود و نصاریٰ کی طرف سے آئے ہیں۔ اس وجہ سے اس وقت مسلمان قوم پوری دنیا میں کسمپرسی کی حالت میں ہے۔ کیونکہ انہوں نے یہود و نصاریٰ کا دین تو نہیں اپنایا مگر اپنا دین ترک کر دیا۔ ہم لوگ صرف نام کے مسلمان ہیں ورنہ ہمارے سب اعمال یہود و نصاریٰ سے زیادہ بد تر ہو چکے ہیں۔ یہود و نصاریٰ ہمیں بنیاد پرست کہہ کر مارتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ دینی اعمال کی بنیاد پر ہم ادنیٰ درجہ کے بھی مسلمان نہیں رہے۔

اب صرف دو صورتیں باقی رہ گئی ہیں کہ یا تو ہم صحیح معنوں میں مسلمان بن جائیں اور قرآن پر عمل پیرا ہو جائیں کہ یہی راستہ دنیا و عقبیٰ میں نجات کا راستہ ہے۔ یا پھر کھلے کافر ہو جائیں، دورنگی چھوڑ دیں۔ منافقت ترک کر دیں۔ اگر ہم نے یہ منافقت ترک نہ کی تو اللہ تعالیٰ کو ہمارے جیسے مسلمانوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ وہ بالضرور ہمیں یہود و نصاریٰ کے ہاتھوں قتل کروادے گا اور پھر ایک نئی قوم پیدا فرمائے گا جو اس کے احکام پر چل کر دنیا کی اس سپر پاور کا ڈٹ کر مقابلہ کرے گی۔ اول الذکر طریقہ ہمارے لئے یقیناً نجات کا باعث ہے تو آیئے، آج ہی اپنے دل سے عہد کریں کہ ہم احکام الٰہی کی مکمل اتباع کریں گے اور قرآن پاک کے اندر اپنی کمزوریوں کے علاج تلاش کریں گے۔ قرآن کو طاق میں رکھنے کی بجائے سینے سے لگائیں گے۔ اس حالت میں اگر ہمیں موت بھی آگئی تو ہم شہید ہیں یعنی دونوں زندگیوں میں کامیاب و کامران ہوں گے۔

فون رابطہ: 211523 (04524)

مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار ربوہ

دارالکفر والارتداد ربوہ میں مسلمانوں کا عظیم تعلیمی و تبلیغی مرکز

ڈیڑھ سو سے زائد طلباء وطالبات قرآن کریم کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ بخاری پبلک سکول میں پرائمری تک طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مدرسہ میں پچاس سے زائد طلباء رہائش پذیر ہیں۔ مدرسہ کی توسیع کے لئے مزید دو کنال زمین کی خرید اشد ضروری ہے۔ درسگاہوں اور مسجد کی تعمیر تکمیل کے مراحل میں ہے۔ اپنے عطیات، زکوٰۃ وصدقات اس کارِ خیر میں دے کر اجر حاصل کریں۔

ترسیلِ زر کے لئے: سید عطاء المہیمن بخاری، منتظم مدرسہ ختم نبوت، مسجد احرار ربوہ ضلع جھنگ